(Translation)

THE HYDERABAD CHILDREN PROTECTION ACT.

No. IX 1343 F.

CONTENTS.

Sections.

Preamble.

1. Short title.
2. Extent.
3. Commencement.
4. Definitions.
5. Provisions as to keeping of children for purposes of maintenance.
6. Provisions for employing children as domestic servants.
7. Provisions for giving report of children of less than twelve years of age and birth of illegitimate children.

قانون حفاظت اطفال سرکار عالی

نشان (۹) ۱۳۴۳ ف

دفعہ۔

تمہید۔

۱۔ مختصر نام۔

۲۔ وسعت مقامی۔

۳۔ تاریخ نفاذ۔

۴۔ تعریفات۔

۵۔ اطفال کو پرورش کی غرض سے رکھنے کے متعلق احکام۔

۶۔ اطفال کو ملازم خانگی رکھنے کے متعلق احکام۔

۷۔ بارہ سال سے کم عمر کے طفل اور ناجائز اولاد کی ولادت کی اطلاع دینے کے

(Translation)

	متعلق احکام ۔
8. Entry in register.	۸ ۔ رجسٹر میں اندراج ۔
9. Production of child for inspection.	۹ ۔ طفل کا بغرض معائنہ پیش کیا جانا ۔
10. Appointment of Inspector and Assistant Inspector.	۱۰ ۔ انسپکٹر و مددگار انسپکٹر کا تقرر ۔
11. Inspection of Children.	۱۱ ۔ اطفال کا معائنہ ۔
12. Action by Inspector.	۱۲ ۔ انسپکٹر کی کارروائی ۔
13. Transfer of children.	۱۳ ۔ اطفال کی منتقلی ۔
14. Report of child's marriage, death etc., shall be made.	۱۴ ۔ طفل کی شادی ۔ وفات وغیرہ کی اطلاع دی جائے گی ۔
15. Power of District Officer regarding transfer of certain children to institutions.	۱۵ ۔ عہدہ دار ضلع کا اختیار بعض اطفال کو اداروں میں منتقل کرنے کے متعلق ۔
16. Provisions of this Act shall not apply to orphanage, school etc.	۱۶ ۔ یتیم خانہ ۔ مدرسہ وغیرہ سے احکام قانون ہذا متعلق نہ ہوں گے ۔
17. Punishment for certain offences.	۱۷ ۔ بعض جرائم کی سزا ۔
18. (a) Punishment for torture.	۱۸ ۔ (الف) اذیت ظالمانہ پہنچانے کی سزا ۔

(Translation)

(b) Punishment for not caring etc., in manner compatible with status of parents etc.	(ب) والدین وغیرہ کے مرتبہ کے موافق نگہداشت وغیرہ نہ کرنے کی سزاء۔
(c) punishment for taking part in commission of offence.	(ج) ارتکاب جرم میں حصہ لینے کی سزاء۔
19. Procedure when a person claims a registered child.	۱۹- طریقہ کارروائی جب کہ کوئی شخص کسی رجسٹری شدہ طفل کا دعویدار ہو۔
20. Power of Government to make rules.	۲۰- اختیار سرکار عالی نسبت ترتیب قواعد۔

(Translation)

THE HYDERABAD CHILDREN PROTECTION ACT.

No. IX of 1343 F.

(Received the assent of H. E. H. the Nizam on 23rd Shehrewar 1343 F.)

قانون حفاظت اطفال سرکار عالی

نشان (۹) ۱۳۴۳ف

(جو بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۳ شہریور ۱۳۴۳ف منظور ہوا۔

Preamble. WHEREAS it is expedient to protect and to save from ill-treatment such children as are illegitimate or, are orphans and waifs or, are handed over by their parents or relations to other persons to be brought up ;

It is hereby enacted as follows :—

تمہید ۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ایسے اطفال کی حفاظت کی جائے اور اُن کو بدسلوکی سے محفوظ رکھا جائے جو غیر صحیح النسب ہوں یا جو یتیم اور لاوارث یا جن کو ان کے والدین یا رشتہ داروں نے پرورش کی غرض سے دوسرے اشخاص کے حوالہ کیا ہو لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

Short title. 1. This Act may be called The Hyderabad Children Protection Act.

مختصر نام ۔ دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون حفاظت اطفال سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا۔

(Translation)

Extent. 2. This Act shall come into force inside and outside the City of Hyderabad and may come into force in the cities with a population of not less than five thousand to which Government may, by notification, extend it from time to time.

وسعت مقامی ۔ دفعہ ۲ ۔ یہ قانون اندرون وبیرون بلدہ حیدرآباد میں نافذ ہوگا اور ایسے شہروں میں نافذ ہوسکے گا جن کی مردم شماری پانچہزار سے کم نہ ہو اور جن سے وقتاً فوقتاً سرکار عالی بذریعہ اعلان اسکو متعلق کرے ۔

Commencement. 3. This Act shall come into force from such date as may be notified by Government in the Jarida.

تاریخ نفاذ ۔ دفعہ ۳ ۔ قانون ہذا اس تاریخ سے نافذ ہوگا جس کو اعلان سرکار عالی جریدۂ اعلامیہ کرے ۔

4. Definitions.

تعریفات | دفعہ ۴

†['District Officer' means the Collector of the District or in the case of the Cities of Hyderabad and Secunderabad such officer as may be appointed by Government in this behalf.]

†Substituted by Act No. XXXVII of 1952.

(Translation)

" Superintendent of Police " shall include for the City of Hyderabad, the Commissioner, City Police.

"مہتمم کوتوالی" میں بلدہ حیدرآباد کے لئے کوتوال بلدہ داخل ہوگا۔

" head of a household " means the occupier of a house and of the land and buildings appertaining thereto.

"صاحب خانہ" سے مراد کسی مکان اور اس کی متعلقہ زمین وعمارات کا قابض ہے۔

" house " includes the land and the buildings appertaining thereto.

"مکان" میں اس کی متعلقہ زمین وعمارات داخل ہیں۔

" near legitimate relation " means in the case of the head of a household, his legitimate direct descendant or of his father or mother or paternal grandfather or paternal grandmother, and in the case of a servant of a head of a household his legitimate direct descendant or of his father or mother.

"قریبی رشتہ دار جائز" سے صاحب خانہ کی صورت میں اس کی یا اس کے باپ یا ماں یا دادا یا دادی کی اور صاحب خانہ کے ملازم کی صورت میں خود اس کی یا اس کے باپ یا ماں کی وہ جائز اولاد مراد ہے جو سلسلہ مستقیم میں ہو۔

" orphan " means a child whose legitimate or illegitimate parents or grand parents are not alive.

"یتیم" سے مراد ایسا طفل ہے جس کے جائز یا ناجائز والدین یا اجداد زندہ نہ ہوں۔

" waif " mean a child under the age of 16 years, whose parents or grand-parents are not known or not

"لاوارث" سے مراد ایسا طفل ہے جس کی عمر (۱۶) سال سے کم ہو اور جس کے والدین یا

found and whose other relative does not accept the responsibility for its maintenance.

اجداد معلوم نہ ہوں یا لاپتہ ہوں اور جس کا کوئی دوسرا رشتہ دار اس کی پرورش کی ذمہ داری قبول نہ کرے ۔

"registered child" means a child registered under section 6 or 8.

"طفل رجسٹری شدہ" سے مراد ایسا طفل ہے جس کی رجسٹری حسب دفعہ ۶ یا ۸ ہوئی ہو ۔

"Inspector" means an Inspector or inspectress appointed under section 10.

"انسپکٹر" سے مراد ایسا مرد یا عورت انسپکٹر ہے جس کا تقرر تحت دفعہ (۱۰) عمل میں آیا ہو ۔

"Assistant Inspector" means a person appointed under section 10 to assist an Inspector or Inspectress.

"مددگار انسپکٹر" سے مراد ایسا شخص ہے جو کسی مرد یا عورت انسپکٹر کی امداد کے لئے تحت دفعہ (۱۰) مقرر کیا گیا ہو ۔

Provisions as to keeping of children for purposes of maintenance.

5. (1) Except as provided in this Act, no head of a household shall keep or allow to keep or shall maintain or allow to maintain in his house, for any purpose whatsoever, any child under the age of 12 years who is not a near legitimate relation of himself or his servant, unless it has been adopted by himself or by a

اطفال کو پرورش کی غرض سے رکھنے کے متعلق احکام ۔

دفعہ ۵ ۔ (۱) بجز ان اشکال کے جن کا ذکر قانون ہذا میں کیا گیا ہے کوئی صاحب خانہ کسی ایسے طفل کو جس کی عمر ۱۲ سال سے کم ہو اور جو اس کا یا اس کے ملازم کا قریبی رشتہ دار جائز نہ ہو کسی غرض سے بھی اپنے مکان میں رکھ سکیگا ۔

(Translation)

member of his family or by any of his servants in accordance with the tenets of his religion or any custom to which he is legally subject, so that it has become a son of the adopter in the eye of law and is treated in all respects as a legitimate son is or should be treated, or is intended in good faith to be adopted.

اور نہ رکھے جانے کی اجازت دے سکے گا نہ پرورش کر سکے گا اور نہ پرورش کرنے کی اجازت دے سکے گا بجز اس صورت کے کہ اُس نے یا اُس کے خاندان کے کسی رکن نے یا اس کے کسی ملازم نے اپنے مذہب کے احکام یا ایسے رواج کے مطابق جس کا وہ قانوناً پابند ہو اس کو متبنیٰ لیا ہو اور قانون کی نظر میں وہ متبنیٰ گیرندہ کا فرزند ہو گیا ہو اور یا اس کے ساتھ ہر لحاظ سے اسی طرح برتاؤ کیا جاتا ہو جیسا کہ ایک جائز فرزند کے ساتھ کیا جاتا ہے یا کیا جانا چاہئے۔ یا جس کو وہ نیک نیتی سے متبنیٰ لینے کا ارادہ رکھتا ہو۔

(2) In any other case, if the head of a household intends to keep or maintain a child under the age of 12 years in his house, except as specified in section 6, he shall inform the District Officer of his intention and the District Officer shall register the child under the Act, unless for reasons

(۲) دوسری کسی صورت میں اگر صاحب خانہ کسی ایسے طفل کو جس کی عمر بارہ سال سے کم ہو بجز اس طریقہ کے جس کی صراحت دفعہ (۶) میں کی گئی ہے۔ اپنے مکان میں رکھنا چاہے یا پرورش کرنا چاہے تو اس پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے ارادہ کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو کرے اور عہدہ دار ضلع قانون کے تحت اس طفل کی رجسٹری کرے گا بجز اس کے کہ وہ اُن وجوہ کے لحاظ سے جو قلمبند کئے جائیں گے رجسٹری کرنا

(Translation)

to be recorded, he thinks that the registration is unnecessary:

Provided that a head of a household may maintain a student or keep him in his house, who is actually receiving instruction in a recognised school whether he be his relative or not.

Provisions for employing children as domestic servants.

6. From the commencement of this Act, a head of a household who employs a child under 12 but not less than 7 years of age as a bona-fide domestic servant shall, if the child resides in his house, within two weeks report the fact in the prescribed manner to the District Officer and the District Officer shall cause the name of such child and the terms of employment to be entered in a register in the prescribed form. The head of the household shall, upon termination of the child's employment, also make a report in the same manner. The employment as a domestic servant of any child who has not reached the age of 7 shall, in no circumstances, be permitted.

Provisions for giving report of children of less than 12 years of age

7. (a) Any head of a household in whose house, on the commencement of this Act, there be any child of less than 12 years of age, and who is not a near legitimate

غیر ضروری خیال کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی صاحب خانہ کسی ایسے طالب علم کی خواہ اس کا رشتہ دار ہو یا نہ ہو پرورش کرسکے گا یا اُسکو اپنے مکان میں رکھ سکے گا جو درحقیقت کسی معروف مدرسے میں تعلیم حاصل کر رہا ہو۔

اطفال کو ملازم خانگی رکھنے کے متعلق احکام۔

دفعہ ۶۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے ہر صاحب خانہ پر جو کسی ایسے طفل کو جس کی عمر بارہ سال سے کم لیکن (۷) سال سے کم نہ ہو بطور واقعی ملازم خانگی رکھے اور وہ طفل اسکے مکان میں سکونت رکھتا ہو تو لازم ہوگا کہ دو ہفتہ کے اندر طریقہ مقررہ کے بموجب اس کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو دے اور عہدہ دار ضلع نمونہ مقررہ کے بموجب رجسٹر میں طفل مذکور کا نام اور ملازمت کے شرائط درج کرائے گا۔ صاحب خانہ طفل مذکور کی ملازمت کا سلسلہ ختم ہونے پر بھی اسی طرح اطلاع دیگا کسی ایسے طفل کو خانگی ملازم رکھنے کی کسی صورت میں بھی اجازت نہ دیجائیگی جسکی عمر سات سال کی نہوئی ہو۔

بارہ سال سے کم عمر کے طفل اور ناجائز اولاد کی ولادت کی اطلاع دینے کے متعلق احکام۔

دفعہ ۷۔ (الف) ہر صاحب خانہ پر جسکے مکان میں تاریخ نفاذ قانون ہذا پر (۱۲) سال سے کم عمر کا ایسا کوئی طفل ہو جو خود اس کا یا اس کے مکان میں

(*Translation*)

and of birth of illegitimate children.

relation of himself or of any relation of his, residing in his house or of any servant of his, or has not been adopted or is not in good faith intended to be adopted under section 5 ; or

(b) any head of a household in whose house any illegitimate child may, after the commencement of this Act, be born to his knowledge to any maid servant or wife of any servant or to any female registered under this Act, shall forthwith report the fact or cause it to be reported to the District Officer in the prescribed manner. But such report shall not state the name of the reputed father of the child:

Provided that no report need be made if a child be born to a regular concubine of the head of a household or of his near legitimate relation except where such concubine is a female registered under this Act

رہنے والے کسی رشتہ دار کا یا اُس کے
کسی ملازم کا قریبی رشتہ دار جائز نہ ہو
یا جو حسب دفعہ (۵) متبنیٰ نہ لیا گیا ہو یا
جس کو نیک نیتی سے متبنیٰ لینے کا ارادہ
نہ ہو۔ یا

(ب) ہر ایسے صاحب خانہ پر جس کے
مکان میں قانون ہذا نافذ ہونے کے بعد
کسی ملازمہ یا کسی ملازم کی زوجہ یا کسی عورت
کے جس کی رجسٹری حسب قانون ہذا عمل میں
آئی ہو کوئی ناجائز اولاد پیدا ہو اور جس
کا علم اُس کو ہو لازم ہوگا کہ وہ طریقہ مقررہ
کے بموجب اُس کی اطلاع بلاتاخیر عہدہ دار
ضلع کو دے یا دلائے۔ لیکن ایسی اطلاع میں
اُس شخص کا نام ظاہر نہیں کیا جائے گا جس کے
متعلق یہ شہرت ہو کہ وہ اُس طفل کا باپ
ہے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر صاحب خانہ یا
اُس کے قریبی رشتہ دار جائز کی مستقل
داشتہ کی کوئی اولاد پیدا ہو تو اُس کی
اطلاع دینے کی ضرورت نہ ہوگی بجز اُس

(Translation)

either at the time of such birth or within a period of four years preceding it.

صورت کے کہ داشتہ مذکور ایسی عورت ہو جس کی ایسی ولادت کے وقت یا اُس کے قبل چار سال کی مدت کے اندر رجسٹری قانون ہذا کے تحت عمل میں آئی ہو۔

Entry in register.

8. The District Officer shall cause the names of the children mentioned in section 7 to be entered in a register maintained in the prescribed form.

رجسٹر میں اندراج

دفعہ ۸۔ عہدہ دار ضلع اطفال مذکورہ دفعہ (۷) کے نام نمونہ مقررہ کے بموجب قائم کئے ہوئے رجسٹر میں درج کرائے گا۔

Production of child for inspection.

9. The head of a household shall, on receipt of a notice from the District Officer or from any other person authorised by the District Officer, produce a registered child for inspection once in three months at his own house.

طفل کا بغرض معائنہ پیش کیا جانا

دفعہ ۹۔ ہر طفل رجسٹری شدہ کو ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ عہدہ دار ضلع یا کسی ایسے شخص کے پاس سے نوٹس وصول ہونے پر جس کو عہدہ دار ضلع نے مجاز کیا ہو صاحب خانہ اپنے ہی مکان پر بغرض معائنہ پیش کرے گا۔

Appointment of Inspector

10. For purposes of this Act Government may appoint Inspectors or Inspectresses for any district or part of

انسپکٹر و مددگار انسپکٹر کا تقرر

دفعہ ۱۰۔ قانون ہذا کے اغراض کے لئے سرکار عالی کسی ایسے ضلع یا حصہ ضلع کے واسطے جس سے

(Translation)

and Assistant Inspector.

a district to which this Act may be extended and may also appoint Assistant Inspectors or Assistant Inspectresses. Such Assistant Inspectors or Assistant Inspectresses shall work under the control of Inspectors or Inspectresses appointed for the same district and shall exercise the same powers as are vested in Inspectors or Inspectresses under this Act.

قانون ہذا متعلق کیا جائے مرد یا عورت انسپکٹروں کا تقرر کرسکے گی۔ اور وہ مرد یا عورت مددگار انسپکٹروں کو بھی مقرر کرسکے گی۔ یہ مرد یا عورت مددگار انسپکٹران مرد یا عورت انسپکٹروں کی نگرانی میں کام کریں گے جو اس ضلع کے لئے مقرر ہوئے ہوں اور وہی اختیارات استعمال میں لائیں گے جو قانون ہذا کے تحت مرد یا عورت انسپکٹر کو حاصل ہیں۔

Inspection of children.

11. It shall be the duty of the Inspector, once in every three months, to inspect all children residing in his district or part of the district whose names are entered in the prescribed register to satisfy that there is suitable arrangement for the care and maintenance of every child and it is generally treated with justice and humanity. To achieve this purpose, the Inspector may question the child or children produced by the head of a household and may put questions and receve information volunteered

اطفال کا معائنہ

دفعہ ۱۱۔ انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ وہ ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ اُن تمام اطفال کا معائنہ کرے جو اس کے ضلع یا حصہ ضلع میں رہتے ہوں اور جن کے نام رجسٹر مقررہ میں درج ہوں تاکہ اس امر کا اطمینان ہوسکے کہ ہر طفل کی نگہداشت و پرورش کا مناسب انتظام ہے اور عام طور پر اس کے ساتھ شفقت اور انسانیت کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ اس غرض حاصل کرنے کے لئے انسپکٹر مجاز ہوگا کہ خود اس طفل سے یا اطفال سے جو صاحب خانہ پیش کرے سوالات کرے

(*Translation*)

from any source ; but shall not, unless desired by the head of a household, enter or search his house or question any other person.

اور ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی ذریعہ
سے بطور خود بہم پہونچائی جاسکے۔ لیکن وہ مجاز
نہ ہوگا کہ تاوقتیکہ صاحب خانہ خواہش نہ
کرے اُس کے مکان میں داخل ہو یا اُس کی
تلاشی لے یا کسی دوسرے شخص سے کوئی
سوالات کرے۔

Action by Inspector.

12. (1) Should it appear to an Inspector that there is a reasonable ground for suspicion that there is no suitable arrangement for the care and maintenance of a child or that it is not being treated with justice and humanity, he shall make a report thereof to the District Officer.

انسپکٹر کی کارروائی

دفعہ ۱۲ (۱) اگر کسی
انسپکٹر پر یہ ظاہر ہو کہ یہ شبہ کرنے کی معقول وجہ
موجود ہے کہ کسی طفل کی نگہداشت و پرورش کا
مناسب انتظام نہیں ہے یا اُس کے ساتھ
نصفت و انسانیت کا برتاؤ نہیں کیا جاتا
ہے تو وہ اس کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو دیگا۔

(2) On receipt of such report or on receiving information from any other source that there is no suitable arrangement for the care and maintenance of a registered child or that it is not being treated with justice and humanity or that any child has been received into, or is being maintained in any house in contravention of the provisions of section 5 or 6 or without making a report under section 7, the District Officer, after making such

(۲) ایسی اطلاع ملنے پر یا کسی اور ذریعہ
سے اطلاع وصول ہونے پر کہ کسی طفل رجسٹری
شدہ کی نگہداشت و پرورش کا مناسب انتظام
نہیں ہے یا اس کے ساتھ نصفت و انسانیت
کا برتاؤ نہیں کیا جاتا ہے یا کسی مکان میں دفعہ
۵ یا ۶ کے احکام کے خلاف کوئی طفل لیا گیا ہے

(Translation)

enquiry from the head of a household as he may consider fit, or, if he thinks fit, without making any such enquiry, may direct the Inspector to make a preliminary investigation in the matter.

یا زیر پرورش ہے یا دفعہ ۷ کے بموجب اطلاع دئے بغیر پرورش کیا جارہا ہے تو عہدہ دار ضلع صاحب خانہ سے ایسی دریافت کرنے کے بعد جس کو وہ مناسب خیال کرے یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو بلاکسی دریافت کے انسپکٹر کو حکم دے سکے گا کہ وہ اُس کے متعلق ابتدائی دریافت عمل میں لائے۔

(3) It shall be incumbent on every Police officer, if he receives information that any child is being treated with injustice or inhumanity to make a report thereof to the District Officer through his superior officer.

(۳) ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ اگر اُس کو یہ اطلاع ملے کہ کسی طفل کے ساتھ غیر منصفانہ یا بعید از انسانیت برتاؤ کیا جارہا ہے تو وہ اُس کی اطلاع بذریعہ اپنے بالادست عہدہ دار کے عہدہ دار ضلع کو دے۔

(4) The Inspector shall, on receipt of such information, proceed to the house of the head of a household and shall investigate the facts and during such investigation may exercise all the powers of a Police station officer vested under Chapter XIII of the Hyderabad Code of Criminal Procedure in respect of entry into and search of a house, and recording of statements: Provided

(۴) انسپکٹر ایسی اطلاع وصول ہونے پر صاحب خانہ کے مکان پر جائے گا اور واقعات کی دریافت کرے گا اور ایسی دریافت میں وہ ان تمام اختیارات کو استعمال کرسکے گا جو عہدہ دار منتظم تھانہ کو حسب باب (۱۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

that if the child is a female or if the evidence of any female in the house is required to be taken, the District Officer shall, as far as possible, direct an Inspectress or an Inspector and an Inspectress to make a joint investigation;

مکان میں داخل ہونے تلاشی لینے اور بیانات قلمبند کرنے کے متعلق حاصل ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ طفل از قسم اناث ہو یا اس مکان میں کسی عورت کی شہادت لینی ضروری ہو تو عہدہ دار ضلع جہاں تک ممکن ہو کسی عورت انسپکٹر کو یا مرد و عورت انسپکٹروں کو مشترکاً دریافت کا حکم دے گا۔

(5) On receipt of the report of the Inspector, the District Officer—

(۵) انسپکٹر کی رپورٹ وصول ہونے پر عہدہ دار ضلع:-

(a) may close the case by stating the reasons therefor; or

(الف) باظہار وجوہ کارروائی ختم کر سکیگا۔

یا

(b) may direct the Superintendent of Police that after making further necessary investigation either the accused be prosecuted in a Court of law or a further report be made to him on production of such report the District officer may, after stating the reasons therefor, direct the Superintendent of Police to file a prosecution against the accused in a Court of law.

(ب) مہتمم کوتوالی کو ہدایت کر سکے گا کہ مزید ضروری دریافت کے بعد ملزم کا چالان عدالت میں کیا جائے یا مزید رپورٹ خود اس کے پاس پیش کی جائے۔ اس مزید رپورٹ کے پیش ہونے پر عہدہ دار ضلع باظہار وجوہ مہتمم کوتوالی کو حکم دے سکے گا کہ ملزم کا چالان عدالت میں پیش کر دیا جائے۔

(Translation)

(6) If an order has been made under clause (a) of sub-section (5) *[Government] may, if it thinks fit, direct further investigation to be made or direct the Superintendent of Police to file the case in a Court of law.

Explanation :– When, the Superintendent of Police is directed to make an investigation under this section, he may either make the investigation himself or direct such subordinate officer not below the rank of a Police Inspector (Sader Ameen) as he may think fit.

Transfer of children.

13. No child registered under section 8 of this Act shall be sent or transferred to any other house without informing the District officer in writing; and such information shall be given previously at least two weeks from the date of the transfer

*As amended by Act No. III of 1308 F.

(۶) اگر کوئی حکم حسب ضمن (۵) فقرہ (الف) دیا گیا ہو تو سرکار عالی ۵ کو اختیار ہوگا کہ وہ اگر مناسب خیال کرے تو مزید دریافت کا حکم دے یا مہتمم کوتوالی کو ہدایت کرے کہ مقدمہ عدالت میں پیش کر دیا جائے۔

توضیح۔ جبکہ دفعہ ہذا کے تحت دریافت کا حکم مہتمم کوتوالی کو دیا جائے تو وہ خود ایسی دریافت کرے گا یا کسی ایسے ماتحت عہدہ دار کو اس کا حکم دے سکے گا جس کو وہ مناسب خیال کرے اور جس کا درجہ انسپکٹر کوتوالی (صدر امین) سے کم نہ ہو۔

اطفال کی منتقلی

دفعہ ۱۳۔ کوئی طفل جس کی رجسٹری حسب دفعہ ۸ قانون ہذا ہوئی ہو عہدہ دار ضلع کو تحریری اطلاع دئے بغیر کسی دوسرے مکان میں نہ بھیجا جا سکے گا اور نہ منتقل کیا جا سکے گا۔ اور ایسی اطلاع تاریخ منتقلی سے کم از کم دو ہفتہ قبل دی جائے گی اور

۵ ترمیم بموجب دفعہ ۲ ضمن (۹) قانون نشان (۳) ۱۳۰۸ ف مندرجہ جریدہ مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۰۸ ف

and the District officer may prohibit such transfer after stating the reasons therefor.

Report of child's marriage, death etc., shall be made.

14. The head of a household shall report to the District officer the marriage, death, disappearance, serious illness of or injury to any child registered under sections 6 and 8 of this Act.

Power of District officer regarding transfer of certain children to institutions.

15. (1) If any waif or orphan child under the age of 15 years is found and produced before the District officer or if, the District Officer is, in respect of a registered child or a child required to be registered under this Act, of the opinion (which shall be expressed in writing) that it is not desirable that it remains in the house of the head of a household

عہدہ دار ضلع بصراحت وجوہ ایسی منتقلی کو منع کرسکے گا۔

طفل کی شادی۔ وفات وغیرہ کی اطلاع دی جائے گی۔

دفعہ ۱۴۔ صاحب خانہ پر لازم ہوگا کہ عہدہ دار ضلع کو ایسے طفل کی شادی۔ وفات اس کے غائب ہونے سخت بیمار پڑنے یا مضروب ہونے کی اطلاع دے جس کی رجسٹری زیر دفعات ۶ و ۸ قانون ہذا ہوئی ہو۔

عہدہ دار ضلع کا اختیار بعض اطفال کو اداروں منتقل کرنے کے متعلق

دفعہ ۱۵۔ (۱) اگر کوئی لاوارث یا یتیم طفل جس کی عمر (۱۵) سال سے کم ہو دستیاب ہوا اور عہدہ دار ضلع کے سامنے لایا جائے۔ یا اگر عہدہ دار ضلع کی کسی طفل رجسٹری شدہ کے متعلق یا ایسے طفل کے متعلق جس کی رجسٹری تحت قانون ہذا لازمی تھی یہ رائے ہو (جس کا تحریراً اظہار کرنا لازم ہوگا) کہ اس کا کسی ایسے صاحب خانہ کے مکان میں رہنا مناسب نہیں ہے جس کے

(Translation)

who got it registered or who was required to get it registered, he shall, after such enquiry as he may deem fit, direct that the child be transferred to any institution established or rceognized by *[Government]. An appeal shall lie from any order passed by the District Officer under this section to such officer as may be appointed by Government under this Act to hear appeals.

(2) For the purposes of this section, *[Government] may cause any institution to be established by any municipality or Local Fund Board; such an institution shall be deemed to be a instisution recognised by *[Government].

Provisions of this Act shall not apply to orphanage, school etc.

16. (1) No section of this Act shall apply to any orphanage, school, hostel or any other similar institution which is recognized by Government for the purposes of this Act; Provided that the religion

اس کی رجسٹری کرائی تھی یا جس کو اس کی
رجسٹری کرانی لازمی تھی تو وہ اس قدر دریافت
کے بعد جو مناسب خیال کرے یہ ہدایت کرسکیگا
کہ وہ طفل کسی ایسے ادارہ میں منتقل کردیا جائے جو
[سرکار عالی]ہ نے مقرر کیا ہو یا [سرکار عالی]ہ کا مسلمہ ہو۔ اس
دفعہ کے تحت عہدہ دار ضلع جو حکم صادر کرے گا اس کا
مرافعہ اس عہدہ دار کے پاس ہوسکے گا جس کو قانون ہذا
کے تحت [سرکار عالی]ہ مرافعوں کی سماعت کیلئے مقرر کرے

(۲) [سرکار عالی]ہ کو اختیار ہوگا کہ اغراض دفعہ
ہذا کے لئے کسی بلدیہ یا مجلس لوکل فنڈ سے کوئی ادارہ
قایم کرائے۔ ایسا ادارہ [سرکار عالی]ہ کا مسلمہ ادارہ
متصور ہوگا۔

یتیم خانہ۔ مدرسہ وغیرہ سے احکام قانون ہذا متعلق نہ ہوں گے

دفعہ ۱۶۔ (۱) قانون ہذا کی کوئی
دفعہ کسی ایسے یتیم خانہ۔ مدرسہ۔ دارالاقامہ یا
ایسی قسم کے کسی دوسرے ادارہ سے متعلق
نہ ہوں گی جس کو قانون ہذا کے اغراض کیلئے
سرکار عالی نے تسلیم کرلیا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ

* As amended by Act No. III of 1308 F.

ہ ترمیم بموجب دفعہ ۲ ضمن (۹) قانون نشان (۳) ۱۳۰۸ ف
مندرجہ جریدہ ۲۸ اسفندار ۱۳۰۸ ف

(Translation)

(if known) of any orphan or waif admitted to such institution shall not be changed until he reaches the age of 16 years.

کسی ایسے یتیم یا لاوارث طفل کا مذہب (اگر اس کا علم ہو چکا ہو) جو ایسے ادارہ میں داخل ہوا ہو تبدیل نہ کیا جا سکے گا تاوقتیکہ اس کی عمر (۱۶) سال کی نہ ہو جائے۔

(2) An Inspetcor appointed under this Act shall be competent to inspect any institution recognized by Government for the purposes of this Act.

(۲) انسپکٹر جس کا تقرر قانون ہذا کے تحت کیا جائے مجاز ہوگا کہ کسی ایسے ادارہ کا معائنہ کرے جس کو سرکار عالی نے قانون ہذا کے اغراض کے لئے تسلیم کیا ہو۔

Explanation: For the purposes of this section, the religion of the parents of a child shall be deemed to be the religion of the child. Where there is difference in the religion of the parents, the religion of its father shall, unless it appears to the contrary, be considered to be its religion.

توضیح:۔ اس دفعہ کے اغراض کے لئے کسی طفل کے والدین کا مذہب اس طفل کا مذہب سمجھا جائے گا۔ والدین کے مذہب میں اختلاف ہونے کی صورت میں تاوقتیکہ اس کے خلاف ظاہر نہ ہو اس کے والد کا مذہب اس کا مذہب سمجھا جائے گا۔

Punishment for certain offences.

17. (a) Any head of a household contravening sections 5, 6, 7, 9, 13 or 14 shall for the offence, be liable to a fine which may extend to

بعض جرائم کی سزا

دفعہ ۱۷۔ (الف) جو صاحب خانہ دفعات

(*Translation*)

one thousand rupees or in default of payment of fine shall be punished with simple imprisonment for a term which may extend to three months and if such offence is repeated the term of such simple imprisonment may extend to one year.

۵-۶-۷-۹-۱۳ یا ۱۴ کی خلاف ورزی کریگا وہ جرم کے متعلق جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی تعداد ایک ہزار روپیہ تک ہوسکے گی اور عدم ادائی جرمانہ کی صورت میں اس کو قید بلا مشقت دی جائے گی جس کی میعاد (۳) ماہ تک ہوسکے گی اور اگر ایسے جرم کا اعادہ کیا جائے تو ایسی قید بلا مشقت کی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی۔

(b) If any head of a household pleads ignorance of the fact that a child has been kept or maintained in his house in contravention of section 5 or that a child is being maintained in his house without a report being made under Section 7, the burden of proving plea shall lie on him.

(ب) اگر کوئی صاحب خانہ یہ عذر کرے کہ اس کو اس امر کی اطلاع نہ تھی کہ کوئی طفل اس کے مکان میں خلاف دفعہ ۵ رکھا گیا یا پرورش کیا گیا ہے یا کوئی طفل زیر دفعہ ۷ اطلاع دئے بغیر اس کے مکان میں پرورش کیا جارہا ہے تو اس عذر کا بار ثبوت خود اس کی ذات پر ہوگا۔

(c) Where any head of a household proves his ignorance under sub-section (b), the person who has kept or maintained the child in the house without the knowledge the head of the household shall, be similarly liable to the same penalties as if he himself were the head of the household.

(ج) اگر کوئی صاحب خانہ حسب ضمن (ب) اپنی عدم واقفیت ثابت کردے تو وہ شخص جس نے بلا اطلاع صاحب خانہ اس طفل کو مکان میں رکھا یا پرورش کیا ہے۔ ان سزاؤں کا اسی طرح مستوجب ہوگا گویا وہ خود صاحب خانہ ہے۔

(Translation)

Punishment for torture.

18. (a) If any child under the age of 16 years is tortured or cruelly treated in any house, the head of the household shall be punishable with rigorous imprisonment for a term which may extend to 5 years unless he proves —

اذیت ظالمانہ پہونچانے کی سزا۔ دفعہ ۱۸۔ (الف) اگر کسی (۱۶) سال سے کم عمر طفل کو کسی مکان میں اذیت ظالمانہ پہونچائی جائے یا اس کے ساتھ بیرحمی کا برتاؤ کیا جائے تو صاحب خانہ کو سزائے قید بامشقت دی جاسکے گی جس کی میعاد (۵) سال تک ہوسکے گی۔ تاوقتیکہ وہ خود یہ نہ ثابت کرے کہ۔

(i) that he had no sufficient ground for suspicion that the child was being tortured or cruelly treated; or

(۱) اس کو اس شبہ کی وجہ کافی نہ تھی کہ اس طفل کو اذیت ظالمانہ پہونچائی جارہی ہے یا اس کے ساتھ بیرحمی کا برتاؤ کیا جارہا ہے۔ یا

(ii) that as soon as the facts had come to his knowledge, he had forthwith informed the District Officer or the nearest police station.

(۲) واقعات کے معلوم ہوتے ہی اس نے اس کی اطلاع عہدہ دار ضلع یا قریب ترین تھانہ کوتوالی کو فوراً کردی ہے۔

Punishment for not caring etc. in manner compatible with status of parents etc.

(b) If the arrangement for the care, maintainence and medical treatment of a child such as is not compatible with the status of its parents and relations, the head of the household shall be punished with fine which

والدین وغیرہ کے مرتبہ کے موافق نگہداشت وغیرہ نہ کرنے کی سزا۔

(ب) اگر طفل کی نگہداشت و پرورش اور علاج کا انتظام ایسا نہ ہو جو اس کے والدین اور رشتہ داروں کے مرتبہ کے موافق

(Translation)

may extend to one thousand rupees and in default of payment of fine with simple imprisonment which may extend to 3 months.

Punishment for taking part in commission of offence.

(c) Every person of the house who takes part in torturing or cruelly treating the child shall be similarly liable to the punishment as if he himself were the head of the household.

Procedure when person Claims registered child.

19. (a) If a person claims that any registered child or any child placed any institution by order of the District Officer is his legitimate or illegitimate child he may apply to the District Officer that the child be delivered into his charge.

ہو تو صاحب خانہ کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی تعداد ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی اور عدم ادائی جرمانہ کی صورت میں قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد (۳) ماہ تک ہو سکے گی۔

ارتکاب جرم میں حصہ لینے کی سزا۔

(ج) اس مکان کا ہر وہ شخص جو اس طفل کو اذیت ظالمانہ پہونچانے میں یا اس کے ساتھ بے رحمی کا برتاؤ کرنے میں حصہ لے گا وہ اسی طرح مستوجب سزا ہوگا گویا وہ خود صاحب خانہ تھا۔

طریقہ کارروائی جبکہ کوئی شخص کسی رجسٹری شدہ طفل کا دعویدار ہو۔

دفعہ ۱۹ - (الف) اگر کوئی شخص دعویدار ہو کہ کوئی طفل رجسٹری شدہ یا کوئی ایسا طفل جو عہدہ دار ضلع کے حکم سے کسی ادارہ میں رکھا گیا ہو اس کی جائز یا ناجائز اولاد ہے تو وہ عہدہ دار ضلع کے پاس یہ درخواست کرسکے گا کہ وہ طفل اس کے قبضہ میں دیا جائے۔

(*Translation*)

(b) The District Officer shall, on receipt of such application, give notice to the institution or the head of the household concerned to produce the child before the District Officer and he shall be given an opportunity to show cause against such application. If the applicant shall prove his claim and the District Officer is satisfied with his good conduct and with the fact that he can maintain the child in a satisfactory manner, he shall direct that the child be delivered to the applicant. An appeal shall lie from the order passed by the District Officer under this section to such officer as may be appointed by Government under this Act for the hearing of such appeals.

(ب) ایسی درخواست وصول ہونے پر عہدہ دار ضلع ادارہ یا صاحب خانہ متعلقہ کو اطلاع دے گا کہ وہ اس طفل کو عہدہ دار ضلع کے پاس پیش کرے اور اس کو اس درخواست کے خلاف وجہ ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اگر درخواست گذار اپنا دعویٰ ثابت کردے اور عہدہ دار ضلع اس کے چال چلن سے اور اس امر سے مطمئن ہو جائے کہ وہ اس طفل کی قابل اطمینان طریقہ پر پرورش کرسکے گا تو وہ حکم دے گا کہ وہ طفل درخواست گذار کے حوالے کر دیا جائے۔ اس دفعہ کے تحت عہدہ دار ضلع جو حکم صادر کرے گا اس کا مرافعہ ایسے عہدہ دار کے پاس ہوسکے گا جس کو سرکار عالی ایسے مرافعوں کی سماعت کے لئے تحت قانون ہذا مقرر کرے۔

Power of Government to make rules

20. (a) Government may make rules for purposes of this Act.

اختیار سرکار عالی نسبت ترتیب قواعد۔

دفعہ ۲۰۔ (الف) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے۔

(b) Without prejudice to the

(ب) عام اختیارات کو متاثر کئے بغیر

(Translation)

generality of the powers, these rules may relate to the following matters :

قواعد امور ذیل سے متعلق ہو سکیں گے۔

(1) the manner of determining the dispute or uncertain age of a child.

(۱) کسی طفل کی عمر کا جو زیر بحث ہو یا جس کے متعلق اطمینان نہ ہوتا ہو تعین کرنے کا طریقہ۔

(2) prescribing the qualifications and the duties of Inspectors appointed under this Act ;

(۲) قانون ہذا کے تحت جن انسپکٹروں کا تقرر ہو اُن کی قابلیت کا معیار اور فرائض کا تعین۔

(3) the form and manner of maintaining the registers prescribed under this Act ;

(۳) قانون ہذا کے تحت جو رجسٹرات مقرر ہیں اُن کا نمونہ اور ان کی تکمیل کا طریقہ۔

(4) the method of indentification of children registered under this Act ;

(۴) قانون ہذا کے تحت جو اطفال درج رجسٹر کئے جائیں ان کی شناخت کا طریقہ۔

(5) the appointment of an advisory committee or committees (which shall have one female) to assist the District Officer in the administration of this Act and determining the powers and duties of such committee or committees.

(۵) قانون ہذا کی تعمیل میں عہدہ دار ضلع کو مدد دینے کی غرض سے مشورہ دینے والی کمیٹی (جس میں ایک عورت کا ہونا لازمی ہے) یا کمیٹیوں کا تقرر اور اس کمیٹی یا کمیٹیوں کے اختیارات و فرائض کا تعین